چور

The Thieves

ایک بار ہم رانچی سے دھنباد جا رہے تھے، نئے آئی۔آئی۔ایم کے لیے جگہ کے انتخاب کے سلسلے میں۔ راستے میں ہم نے کئی لوگوں کو دیکھا جو بوریوں میں کوئلہ لادے ہوئے تھے۔ وہ بڑی مہارت سے سائیکل کے درمیانی حصے کے دونوں طرف لٹکتے ہوئے بوجھ کو نہایت احتیاط کے ساتھ متوازن رکھے ہوئے تھے۔ سڑک ڈھلوانی تھی؛ جب چڑھائی آتی تو وہ سائیکل سے اتر کر اسے اور بوجھ کو کھینچتے ہوئے اوپر لے جاتے۔ ایک طرف بندھی ہوئی لکڑی کی چھڑی کو وہ اسٹینڈ کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

یہ کوئی ایک دو افراد کی بات نہیں تھی، بلکہ ہمیں راستے بھر ایسے بہت سارے لوگ نظر آئے، بلکہ درجنوں لوگ نظر آئے۔

وہ گروہوں میں نہیں تھے بلکہ ایک دوسرے سے فاصلے پر الگ الگ یہ بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ وہ بہت تھکے ہوئے دکھائی دیتے تھے اور پسینے سے شرابور تھے۔ ہم، جو "باہر سے آئے ہوئے" تھے، نے اپنے میزبانوں سے پوچھا کہ یہ ایسے کوئلہ لادے ہوئے لوگ کون ہیں؟ میزبان نے کہا: یہ لوگ "ایک طرح کی غیر قانونی کان کنی میں ملوث ہیں۔ یہ کھلے میدانوں سے کوئلہ نکالتے ہیں، تقریباً سو کلو کے حساب سے، اور پھر لمبے فاصلے پیدل طے کر کے اسے ضرورت مند لوگوں کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں بیچتے ہیں تاکہ کچھ پیسے کما کر اپنا گھر چلا سکیں۔ یہ تب تک واپس نہیں جاتے جب تک سارا کوئلہ فروخت نہ ہو جائے، جس میں ایک سے پانچ دن لگ سکتے ہیں۔"

ہمارے ساتھ موجود ماہرین میں سے ایک نے بلند آواز میں کہا: "چور" "یہ "کوئلہ چوری کر رہے ہیں!" ہماری گاڑی کا ڈرائیور، جو اب تک خاموشی سے ہماری باتیں سن رہا تھا، اچانک بول پڑا: "یہ چور نہیں ہیں۔ یہ محنت کرتے ہیں، کوئلہ نکالتے ہیں، لمبے فاصلے طے کرتے ہیں اور اسے ضرورت مند لوگوں کو کم سے کم قیمت پر بیچتے ہیں۔ پھر کچھ پیسے لے کر گھر واپس جاتے ہیں تاکہ اپنے خاندان کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست کر سکیں۔ آخر گاؤں والے، ڈھابے والے وغیرہ سب کو کوئلہ چاہیے، اور یہ انہیں کم قیمت پر مل جاتا ہے۔ کسی نہ کسی کو تو کانوں سے کوئلہ نکال کر صارفین تک پہنچانا ہی ہے۔ کیا بڑی کمپنیاں اور حکومت بھی یہی کام نہیں کرتیں؟ فرق صرف اتنا ہے کہ وہاں سے یہی چیز انھیں پانچ سے دس گنا زیادہ قیمت پر ملتی ہے۔ یہ لوگ زیادہ منافع نہیں کما سکتے کیونکہ نہ یہ بڑی مقدار میں کوئلہ نکال سکتے ہیں، نہ زیادہ اُپیانے پر فروخت کر سکتے ہیں اور نہ ہی زیادہ قیمت پر بیچ سکتے ہیں۔"

میں سوچنے لگا کہ کیا واقعی یہ چور ہیں، یا پھر یہ لیبل اُن بڑے سرمایہ داروں پر زیادہ صادق آتا ہے جو اسی عمل کو منظّم طریقے سے انجام دیتے ہیں، مزدوروں کو کم مزدوری دیتے ہیں اور خریداروں سے زیادہ پیسے وصول کرتے ہیں۔ اشیاء کی کم سپلائی سے زیادہ

منافع کماتے ہیں؟ آخر چوروں اور چوری نہ کرنے والوں کے درمیان فرق کیا ہے؟